ادبی دماغی ورزش۔سلسلہ (۶۰)

ڈاکٹر شمیم احمد صدیقی
C-2، نسیم منزل، مدح گنج، پولیس چوکی، سیتاپور روڈ، لکھنؤ۔226020

حکیم قمیش احمد قدوسی کیفؔ گنگوہی کے درج ذیل اشعار کو دیئے گئے اشاروں کی مدد سے مکمل کیجئے۔

(۱) اس کا مسکن تو ہے اے کیفؔ رگِ جاں کے قریب
کعبہ و دیر میں پھر کیوں یہ .... ہے
اشارہ: جبیں سائی کا مطلب ہے کسی کی چوکھٹ پر پیشانی ملنا۔

(۲) انسان کے لیے ہیں یہ دنیا کی نعمتیں
ہے طرف .... کہ پھر اُن کا حساب دے
اشارہ: باجرا کی 'ب' کو 'م' سے بدلیں اور تعجب میں پڑ جائیں۔

(۳) بیگانے اور اپنے میں کوئی نہیں ہے فرق
یعنی .... سمجھتا ہوں ہر اک بشر کو میں
اشارہ: حضرت آدم کی اولاد کو بشر بھی کہتے ہیں۔

(۴) جائیں نہ کیوں سوئے عدم مرنے کے بعد...... ہاتھ
جاتے یہاں سے لے کے کچھ لاتے جو کچھ وہاں سے ہم
اشارہ: اس دنیا سے ملکِ عدم جانے والے خالی ہاتھ ہی جاتے ہیں۔

(۵) دیکھ غافل جس طرح آنکھیں ہیں دو اور اک نظر
ایک ہی ...... ہے جو مسجد میں اور مندر میں ہے
اشارہ: حلوہ بعد میں کھائیں پہلے اس میں ایک نقطہ کا اضافہ کریں۔

(۶) عالم کی ہر اک .... سے جو درسِ فنا لے
واقف ہے وہی اصل میں کچھ رمزِ بقا سے
اشارہ: بعض لوگ مکھن کے مقابلہ چیز (Cheese) کھانا زیادہ پسند کرتے ہیں۔

(۷) کہاں ڈھونڈے کوئی تجھ کو کہاں پائے کوئی تجھ کو
کہ اپنا .... ہونا بتایا ہے نشاں تو نے
اشارہ: فارسی زبان میں کسی لفظ سے پہلے ''بے'' جوڑنے سے وہ نہیں کے معنی دیتا ہے۔

(۸) کیفؔ ہوتا ہے وہی قسمت میں جو لکھا مگر
چاہیئے .... نہ چھوڑے دامنِ تدبیر کو
اشارہ: اگر 'ن' کے نقطہ کو ہٹا بھی دیا جائے تب بھی انسان کو حیوان میں نہیں بدلا جاسکتا۔

(۹) وہ کون سی جگہ ہے کہ تو جلوہ گر نہیں
اپنا .... ہے جو ہمیں کچھ خبر نہیں
اشارہ: حالات نے سُنائے کچھ ایسے بھی فیصلے
لوگوں کو بے قصور بھی ملتی رہی سزا (مخمورؔ سعیدی)

(۱۰) ہے اگر نورِ بصیرت شیخ .... میں تری
دیکھ جلوہ ایک ہی کعبہ میں بُتخانے میں ہے
اشارہ: زبان سے کچھ کہنا مناسب نہ تھا اس لیے ہم نے آنکھوں سے اشارہ کر دیا۔

(جوابات آئندہ ماہ کے شمارے میں ملاحظہ کریں)

(سلسلہ 59 کے جوابات صفحہ 39 پر)

OO